سوال

(55) زمین وآسمان اور ما بینہما کی تخلیق کتنے دنوں میں ہوئی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زمین و آسمان اور ما بینہما کی تخلیق کتنے دنوں میں ہوئی؟ چھ دن میں یا آٹھ دن میں؟ قرآن پاک کی روشنی میں وضاحت کر دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان اور وما بینھما (جو کچھ ان کے درمیان ہے) کو چھ دنوں (ان دنوں کی حقیقت اللہ ہی بہتر جانتا ہے) میں پیدا کیا۔ کئی قرآنی آیات میں اس حقیقت کو واضح کیا گیا ہے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذى خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالأَرضَ فى سِتَّةِ أَيّامٍ ٥٤ ... سورة الاعراف

''بے شک تمہارا رب اللہ ہے، جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا۔''

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذى خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالأَرضَ فى سِتَّةِ أَيّامٍ ثُمَّ استَوىٰ عَلَى العَرشِ يُدَبِّرُ الأَمرَ ما مِن شَفيعٍ إِلّا مِن بَعدِ إِذنِهِ ذٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُم فَاعبُدوهُ أَفَلا تَذَكَّرونَ ٣ ... سورة یونس

''بے شک تمہارا رب اللہ ہی ہے، جس نے سب آسمانوں اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا ہے، پھر (اپنی شان کے مطابق) عرش پر مستوی ہوا، وہ ہر کام کی تدبیر کرتا ہے۔ اس کی اجازت کے بغیر کوئی اس کے پس سفارش کرنے والا نہیں یہی اللہ تمہارا رب ہے لہذا تم اس کی عبادت کرو، کیا تم (پھر بھی) نصیحت نہیں پکڑتے۔''

ایک اور مقام پر فرمایا:

وَهُوَ الَّذى خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالأَرضَ فى سِتَّةِ أَيّامٍ ٧ ... سورة ہود

''اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا۔''

ان آیات میں زمین و آسمان کا تذکرہ ہے (وَمَا بَيْنَهُمَا) کا ذکر نہیں لیکن ضمنا (وَمَا بَيْنَهُمَا) بھی اسی میں شامل ہیں اور بعض آیات میں تو (وَمَا بَيْنَهُمَا) کی صراحت بھی ہے، ارشاد باری تعالیٰ

ہے:

الَّذی خَلَقَ السَّموٰتِ وَالأَرضَ وَما بَينَهُما فى سِتَّةِ أَيّامٍ ثُمَّ استَوىٰ عَلَى العَرشِ الرَّحمـٰنُ فَسـَٔل بِهِ خَبيرًا ﴿٥٩﴾... سورة الفرقان

''وہی ہے جس نے آسمانوں اورزمین اوران کے درمیان کی سب چیزوں کوچھ دنوں میں پیدا کیا، پھر عرش پر مستوی ہوا، وہ رحمن ہے، آپ اس کے بارے میں کسی خبردار سے پوچھ لیں۔''

ایک اورآیت میں فرمایا:

اللَّهُ الَّذى خَلَقَ السَّموٰتِ وَالأَرضَ وَما بَينَهُما فى سِتَّةِ أَيّامٍ ثُمَّ استَوىٰ عَلَى العَرشِ ما لَكُم مِن دونِهِ مِن وَلِىٍّ وَلا شَفيعٍ أَفَلا تَتَذَكَّرونَ ﴿٤﴾... سورة السجدة

''اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اورزمین اوران کے درمیان کی سب چیزوں کوچھ دن میں پیدا کیا، پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا، تمہارے لیے اس کے سوا کوئی مددگاراورسفارشی نہیں، کیا (پھر بھی) تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔''

سورہ حم السجدۃ میں ان چھ دنوں کی تفصیل بھی بیان ہوئی ہے۔ دودن میں زمین بنائی، دودن میں برکتیں، خزانے اورپہاڑ وغیرہ رکھے اوردودن میں آسمان بنائے لہذا سب ملاکرچھ دن ہوئے۔ اس سورت کی آیت 10 میں اللہ تعالیٰ نے زمین میں پہاڑوں کے گاڑھنے اوراس میں برکتیں وغیرہ رکھنے کا وقت چاردن بیان کیا ہے۔ ان چار دنوں میں زمین کے پیدا کرنے کے دودن بھی شامل ہیں۔ یہاں زمین کی تخلیق کے دودن شامل نہ کرنے کی وجہ سے بعض لوگوں کواشکال پیدا ہواکہ زمین وآسمان اور (وَما بَينَهُما) کوآٹھ دن میں پیدا کیا گیا ہے۔ زمین وآسمان اوران کے مابین چیزوں کی تخیق کاتذکرہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

قُل أَئِنَّكُم لَتَكفُرونَ بِالَّذى خَلَقَ الأَرضَ فى يَومَينِ وَتَجعَلونَ لَهُ أَندادًا ذٰلِكَ رَبُّ العـٰلَمينَ ﴿٩﴾ وَجَعَلَ فيها رَوٰسِىَ مِن فَوقِها وَبـٰرَكَ فيها وَقَدَّرَ فيها أَقوٰتَها فى أَربَعَةِ أَيّامٍ سَواءً لِلسّائِلينَ ﴿١٠﴾ ثُمَّ استَوىٰ إِلَى السَّماءِ وَهِىَ دُخانٌ فَقالَ لَها وَلِلأَرضِ ائتِيا طَوعًا أَو كَرهًا قالَتا أَتَينا طائِعينَ ﴿١١﴾ فَقَضىٰهُنَّ سَبعَ سَمٰواتٍ فى يَومَينِ وَأَوحىٰ فى كُلِّ سَماءٍ أَمرَها وَزَيَّنَّا السَّماءَ الدُّنيا بِمَصـٰبيحَ وَحِفظًا ذٰلِكَ تَقديرُ العَزيزِ العَليمِ ﴿١٢﴾... سورة فصلت

''آپ کہہ دیجیے!کہ کیا تم اس (اللہ) کا انکار کرتے ہواور تم اس کے شریک مقرر کرتے ہو جس نے دودن میں زمین پیدا کردی، سارے جہانوں کا پروردگاروہی ہے۔ اوراس نے زمین میں اس کے اوپر سے پہاڑ گاڑھ دیے اوراس میں برکت رکھ دی اوراس میں (رہنے والوں کی) غذاؤں کی تجویز بھی صرف چاردن میں کردی، یہ سوال کرنے والوں کےلیے پورا جواب ہے۔ پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوااوروہ دھواں (سا) تھا، اوراسے اورزمین سے فرمایا کہ تم دونوں خوشی سے آؤیاناخوشی سے۔ دونوں نے عرض کیا: ہم بخوشی حاضر ہیں۔ تودودن میں سات آسمان بنادیے اورہر آسمان میں اس کے مناسب احکام کی وحی بھیج دی اور ہم نے آسمان دنیا کوچراغوں سے زینت دی اور نگہبانی کی یہ تدبیر اللہ خوب غالب اور بھرپور علم والے کی ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

قرآن اور تفسیر القرآن، صفحہ:159